روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 19- دسمبر 2000ء 22 رمضان 1421 ہجری- 19- فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 290

تکمیل ایمان کی شرائط

حضرت معاذؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کی خاطر کچھ دیا اور اللہ ہی کی خاطر روکا اور اللہ کی خاطر محبت کی اور اللہ کی خاطر دشمنی کی اور اللہ کی خاطر کسی کا نکاح کروایا تو اس نے اپنے ایمان کو مکمل کر لیا-

(جامع ترمذی کتاب صفة القیامه حدیث نمبر2445)

☆☆☆☆☆☆

رشتہ ناطہ کے مسائل اور بے کاری دور کرنے کے لئے سکیم تیار کرنے کا اعلان

خواب کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو اہم مسائل کے بارے میں رہنمائی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ مورخہ 15 دسمبر 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 15 دسمبر 2000ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل لندن میں مختصر خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے رشتہ ناطہ اور بے روزگار نوجوانوں کو کام پر لگانے کے بارے میں ایک سکیم تیار کرنے کا اعلان فرمایا- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور کئی دیگر زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آج کے مختصر خطبہ کے لئے میں نے کوئی نوٹس تیار نہیں کئے- زیادہ وقت کھڑا رہنے سے ٹانگوں میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے چلنے سے نہیں ہوتی- آج میں نے احباب جماعت کو ایک ایسی خواب سنانی ہے جس میں خدا تعالیٰ نے میرے سوالات کا جواب دیا ہوا ہے- آج کے لئے یہی بات خطبے میں کافی ہے-

حضور نے فرمایا کہ میرا خیال تھا کہ مجھے اپنی مصروفیتیں بڑھانی چاہئیں یہ سوچتے سوچتے میں سویا تو خواب میں میں نے میاں احمد کو دیکھا یعنی مرزا غلام احمد صاحب کو جو میاں خورشید احمد صاحب کے چھوٹے بھائی ہیں- جب میں تفسیر صغیر کے ترجمے پر نظر ثانی کر رہا تھا تو قرآن کریم کا نیا ترجمہ کرنے کا انہوں نے ہی مشورہ دیا تھا- بہت سے مسائل اس سے حل ہو گئے- انہوں نے خواب میں کہا کہ ہمیں دو کاموں کے لئے آپ کی بڑی ضرورت ہے- میں نے پوچھا کہ وہ کیا دو کام ہیں تو انہوں نے کہا کہ ایک تو رشتہ ناطہ کا شعبہ ہے- جس کو بہت نظر انداز کر دیا گیا ہے- بہت سی لڑکیاں بغیر شادی کے بیٹھی ہیں- بہت سے لڑکوں کو مناسب رشتہ نہیں ملا- پاکستان میں بہت سے ایسے سادہ طبع لڑکے ہیں جو اچھا پروفیشن اختیار کر سکتے ہیں اگر انگلستان کی لڑکیاں اس پر ناک بھوں نہ چڑھائیں تو دونوں کا بھلا ہو سکتا ہے- دوسرا مسئلہ ہے کہ بے کار نوجوانوں کو کام پر لگایا جائے- اس کی طرف بھی توجہ کم ہے- بہت سے تعلیم یافتہ نوجوان بے کار پھر رہے ہیں- ان کے پاس کوئی کام نہیں- یا یہ ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں سختیوں کی وجہ سے مسائل کا شکار ہیں- ایسے لوگوں کی باہر شادیاں کروا دینا مناسب ہو گا اس سے دونوں کے مسائل حل ہو جائیں گے- باہر والوں کا مسئلہ بھی اور پاکستان کے لوگوں کا کاموں پر لگانے کا مسئلہ بھی- حضور نے فرمایا یہ دونوں باتیں ایسی ہیں کہ اللہ نے خود ہی میرے سوالات کا جواب دیا ہے- یہ اللہ ہی کی طرف سے رہنمائی ہے جو مجھے عطا کی گئی ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں اس سلسلے میں امیر صاحب برطانیہ سے رائے لوں گا جو ان کاموں میں بہت اچھے فرائض انجام دے رہے ہیں- ان کے اور دوسرے صاحب الرائے افراد کے مشورہ سے ایسی سکیم تیار کی جائے گی جو میری نگرانی میں کام کرے گی- اس بارے میں جلد منصوبہ بنا کر جماعت کے سامنے رکھا جائے گا- انشاء اللہ-

حضور انور ایدہ اللہ کا یہ مختصر خطبہ جمعہ 7-8 منٹ پر محیط تھا- اس کے بعد حضور نے خطبہ ثانیہ ارشاد فرمایا اور امام صاحب بیت الفضل لندن کو ارشاد فرمایا کہ وہ نماز پڑھائیں-

خدمت خلق کا عظیم منصوبہ بیوت الحمد

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے انقلابی دور کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد سکیم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ثمربار ہو کر سینکڑوں خاندانوں کو اپنے ثمرات سے لذت یاب کر رہی ہے- ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 خاندان آباد ہیں اور ابھی اس مرحلہ کی تکمیل میں آٹھ مکانات زیر تعمیر ہیں- اسی طرح پانچ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں- اور ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر مستحق احباب کی دعاؤں کے وارث بنیں- اللہ تعالیٰ سعی مشکور کی توفیق سے نوازتا رہے آمین

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

☆☆☆☆☆☆

مقابلہ بین العلاقہ مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

○ مقابلہ بین العلاقہ مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان 2000-1999ء میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے

اول- علاقہ لاہور

دوم- علاقہ گوجرانوالہ

سوم- علاقہ بلوچستان

چہارم- علاقہ حیدر آباد

پنجم- علاقہ سرگودھا

ششم- علاقہ ملتان

ہفتم- علاقہ آزاد کشمیر

(مہتمم اطفال)

☆☆☆☆☆☆

"بچوں کو شروع ہی سے وقف جدید میں شامل کیا جائے تو ہر قسم کے دوسرے چندوں میں اللہ تعالیٰ ان کے حوصلے بڑھائے گا- (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

خطبہ عیدالفطر

یہ عالمی عید جو جماعت کی طرف سے منائی جارہی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے دائرہ اور وسعتوں میں پھیلتی چلی جارہی ہے

کل عالم میں بیک وقت منائی جانے والی عید جس میں ایک صوتی اور تصویری رابطے کے ذریعہ ایک کروڑ آدمی شامل ہوں یہ (دین) کی فتوحات میں ایک نیا باب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرح اس ساری دنیا کو ایک عالمی ملت میں تبدیل کیا جائے گا جو خوشیوں میں بھی اکٹھی ہوگی اور اپنی محنتوں اور جہاد کی کوششوں میں بھی اکٹھی ہوگی

آنحضرت ﷺ کی عیدوں اور عید سے وابستہ خوشیوں کا ایمان افروز اور روح پرور تذکرہ

خطبہ عیدالفطر فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 21 فروری 1996ء بمطابق 21 تبلیغ 1375 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

تشہد، تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

آج عید کا مبارک دن ہے جو خوشیوں کا دن ہے لیکن یہ خوشیاں (دینی) رنگ میں منائی جاتی ہیں اور (دینی) رنگ ہی میں منائی جائیں گی۔ تمام دنیا میں اس وقت جو احمدی احباب بھی ہماری اس عید کے ساتھ ٹیلی ویژن رابطہ کے ذریعہ شامل ہیں ان کو اور جو آج نہیں تو کل شامل ہوں گے جبکہ دوسرے ایسے علاقوں میں بھی ویڈیوز پہنچیں گی جہاں ابھی تک براہ راست رابطہ نہیں ہے۔ ان سب کو میں اپنی طرف سے اور آپ سب کی طرف سے جو یہاں شامل ہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور عید مبارک کا تحفہ پیش کرتا ہوں۔

یہ عالمی عید جو جماعت کی طرف سے منائی جارہی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے دائرہ اور وسعتوں میں پھیلتی چلی جارہی ہے اور ایک دن ایسا آئے گا جبکہ، بعید نہیں کہ خدا کرے کہ ہماری زندگیوں ہی میں آئے کہ ہماری عید میں کروڑ احمدی یا اس سے زائد شامل ہوں گے اور کل عالم پر بیک وقت منائی جانے والی عید جس میں ایک صوتی اور تصویری رابطے کے ذریعے ایک کروڑ آدمی شامل ہوں یہ ایک نیا باب ہوگا (دین) کی فتوحات میں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرح اس ساری دنیا کو ایک عالمی ملت میں تبدیل کیا جائے گا جو خوشیوں میں بھی اکٹھی ہوگی اور اپنی محنتوں اور جہاد کی کوششوں میں بھی اکٹھی ہوگی۔

آج کے خطبہ کے لئے میں نے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی زندگی سے کچھ ایسے نظارے اکٹھے کئے ہیں جو آپ کے سامنے پیش کروں گا جن کا عید منانے سے تعلق ہے۔ آنحضرت ﷺ کیسے عید منایا کرتے تھے تو وہ چند جھلکیاں ہیں جو آپ کے سامنے ہوں تو آپ کی عیدوں کو بھی پر رونق کردیں گی اور آپ کی عیدوں میں بھی نور بھر دیں گی۔

صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ العیدین میں روایت ہے جو حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے ہے کہ میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ عید کی نماز کے دن حاضر ہوا۔ آپؐ نے خطبہ سے قبل نماز پڑھائی (جیسا کہ ہم ہمیشہ اسی سنت کے مطابق خطبہ سے پہلے نماز پڑھاتے ہیں) جس سے پہلے نہ تو اذان دی گئی اور نہ ہی اقامت کہی گئی۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر آپ بلالؓ کا سہارا لیتے ہوئے کھڑے ہوئے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ آخری ایام کی عیدوں میں سے کوئی عید ہے۔ کیونکہ آنحضرت ﷺ جب جنگ احد کے بعد زخمی ہونے کی وجہ سے یا یہود ن کے زہر دینے کی وجہ سے کمزور ہوئے ہیں تو تب آپ نے سہارا لینا شروع کیا ورنہ کسی سہارے کی ضرورت نہیں تھی۔ تو بلال کے سہارے سے آنحضور ﷺ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو تقویٰ کی تاکید فرمائی اور اپنی اطاعت کی رغبت دلائی۔

تقویٰ کی تعلیم دی یہی سب سے بڑی عید ہے۔ عید میں جو باتیں رنگ بھرتی ہیں ان کی جان تقویٰ ہے۔ پس اگر عید تقویٰ سے منائی جائے تو خواہ اچھے کپڑوں میں ہو یا غریبانہ کپڑوں میں ہو وہی عید پر رونق ہے (۔) پس عید کے دن تقویٰ کا ذکر فرمانا بتاتا ہے کہ تم اچھے کپڑے بے شک پہنو مگر ان کپڑوں میں رونق اور بہار تب پیدا ہوگی اگر اندر سے تقویٰ پھوٹے گا اور اس کی شعاعیں ان کپڑوں کو منور کر رہی ہوں گی۔ تو آپ نے تقویٰ کی تاکید فرمائی اور اپنی اطاعت کی رغبت دلائی۔ فرمایا میری اطاعت ہی میں ساری زندگی ہے۔ تقویٰ کے مضمون کا ایک دوسرا رنگ یہ ہے کہ تقویٰ سچا ہو ہی نہیں سکتا اگر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت نہ ہو تو تقویٰ تو ایک اندر کا معاملہ ہے۔ تقویٰ کے آثار باہر کیسے دکھائی دیتے ہیں وہ اطاعت کے رنگ میں دکھائی دیتے ہیں۔

پس تقویٰ بذات خود ایک لباس نہیں ہے مگر اس کا لباس اطاعت ہے جو اطاعت کے رنگ میں ابھرتا ہے اور دکھائی دیتا ہے۔ یہ اس لئے سمجھنا ضروری ہے ورنہ تو کہہ دیتے ہیں کہ تقویٰ ہے۔ اندر ہوگا مگر وہ لباس کیسے ہوگا اگر دکھائی نہ دے۔ لباس تو وہ چیز ہے جو بدن کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اور بیرونی آنکھ کو بھی دکھائی دیتا ہے۔ پس اندر کا تقویٰ، جو بدن اس لباس کے اندر ہے وہ تو لوگوں کو دکھائی نہیں دیتا، ہاں لباس دکھائی دیتا ہے۔ وہ لباس کیا ہے؟ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ وہ میری اطاعت ہے تو میری اطاعت کرو گے تو دنیا کو تمہارا تقویٰ دکھائی دے گا۔ پھر مختصر نصیحت فرمائی جس کی تفصیل یہاں بیان نہیں ہوئی۔ مگر یہ بنیادی مرکزی باتیں ہیں جو اس روایت نے محفوظ کی ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

پھر آپ عورتوں کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی اور جو عورتوں کو نصیحت فرمائی اس میں کچھ نسبتاً زیادہ تفصیل بیان کی گئی ہے۔ "صدقہ دیا کرو۔ ورنہ تم اکثر جہنم کا ایندھن بننے والی ہو" یہ جو اکثر کا لفظ ہے یہ بہت ہی ڈرانے والا ہے۔ تو عورتوں کو جب یہ کہا کہ تم صدقہ دیا کرو ورنہ اکثر تم جہنم کا ایندھن بننے والی ہو تو اس پر ایک سرخی مائل سیاہ رنگ خاتون اٹھیں جو ان میں سے بلند رتبہ معلوم ہوتی تھیں۔ یعنی کسی ایسے قبیلہ سے آئی تھیں جن کا رنگ سیاہی مائل تھا اور اس میں سرخی بھی جھلکتی تھی تو وہ اٹھیں اور سرداری کے آثار ان سے ظاہر تھے۔ انہوں نے عرض کیا "کیوں یا رسول اللہ! ہم کیوں جہنم کا ایندھن بنائی جائیں گی؟" فرمایا "اس لئے کہ تم شکوے شکایت بہت کرتی ہو اور اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔"

یہ جو ہے شکوے شکایت کرنا' ایک تو پیار اور محبت سے شکوے تو ہوتے ہی ہیں اس لئے شکوے تو جہنم میں نہیں لے جاتے مگر ایک ایسی عادت ہے جو بدقسمتی سے خواتین میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ عمر بھر ان سے پیار کا سلوک کیا جائے اگر کسی جگہ بے احتیاطی ہو جائے تو بعض دفعہ کہتی ہیں کہ ساری عمر تمہارے سے ہم نے سکھ دیکھا ہی نہیں۔ تم تو ہو ہی ایسے۔ عمر بھر تم نے ہمیں تنگی میں ہی رکھا ہے۔ یہ جو فقرہ ہے یہ عام ہے اور مردوں میں یہ بہت کم دکھائی دے گا۔ عورتوں کی نزاکت جو طبیعت کی ہے اس میں یہ کمزوری داخل ہے۔ اس لئے آنحضرت ﷺ بہت درست فرما رہے ہیں مگر محض یہ بات جہنم کا ایندھن بنانے کے لئے کافی نہیں ہے۔ اس کے پیچھے ایک اور بات بھی ہے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں (-) جس نے بندوں کا شکر ادا نہیں کیا وہ خدا کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ پس غور کی بات ہے یہ تو نہیں کہ گھر میں عورتوں نے شکوے کئے تو سیدھی جہنم میں چلی جائیں۔ مراد یہ ہے کہ اس مضمون کو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی دوسری نصائح کے ساتھ ملا کر پڑھیں تو بات خوب کھل جاتی ہے کہ انسانوں کی ناشکری ایک بہت ہی بری عادت اور ایک ایسی عادت ہے جو خدا کی ناشکری تک پہنچا دیتی ہے اور جو خدا کی ناشکری ہو اس کے لئے تو جہنم ہے۔ پس آنحضرت ﷺ نے یہ بیان فرما کر جو اس کا حل بتایا وہ بھی اسی مضمون کو خوب کھول رہا ہے' مزید روشن کر رہا ہے۔ فرمایا صدقہ دو۔ خدا کے نام پر جب انسان قربانی پیش کرتا ہے تو اس کے تشکر کا بہترین اظہار ہے۔ یہ نہیں فرمایا خاوندوں کو کچھ دو۔ صاف کھل گیا کہ محض خاوند کی ناشکری پیش نظر نہیں تھی۔ اگر خاوند کی ناشکری ہی پیش نظر ہوتی اور وہی وجہ بنتی جہنم میں پہنچانے کی تو آنحضرت ﷺ یہ فرماتے کہ ان کے حق مہر معاف کر دو' ان کو کچھ اور عطا کرو۔ یہ ذکر ہی کوئی نہیں۔ فرمایا خدا کی راہ میں صدقہ دو۔ کہتے ہیں جب آپ نے یہ فرمایا تو خواتین نے اپنے زیورات' کانٹے' بالیاں' انگوٹھیاں اتار اتار کر بلال کی چادر پر پھینکنی شروع کیں جو بلال نے اس وقت پھیلا دی تھی اور کثرت سے زیور ڈالے۔ احمدی خواتین کے لئے میں اس لئے بیان نہیں کر رہا کہ وہ یہ کریں۔ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آج دنیا میں احمدی خواتین ہی ہیں جنہوں نے ان یادوں کو آج دوبارہ زندہ کر دیا ہے۔ دنیا بھر میں کہیں احمدی خواتین کی کوئی مثال دکھائی نہیں دے گی۔ آپ مشرق و مغرب کو چھان ماریں' چندے دینے والی خواتین بھی ملیں گی مگر وہ نظارے جو رسول اللہ ﷺ کی عید کے نظارے ہیں یہ آج دنیا میں کسی نے پیش کئے ہیں تو احمدی خواتین نے پیش کئے ہیں۔ بارہا ایسا ہو چکا ہے اور کئی دفعہ سب کچھ دے کر پھر زیور بناتی ہیں پھر جب خدا تعالیٰ کے نام پر کوئی تحریک کی جاتی ہے پھر وہ لٹا دیتی ہیں۔ تو اس لئے میں آپ کو ڈرانے کے لئے نہیں بلکہ آپ کو خوشخبری دینے کے لئے یہ بات سنا رہا ہوں کہ اللہ کرے آپ کے جذبے ہمیشہ زندہ رہیں اور آپ تقویٰ کے زیور سے آراستہ رہیں۔

اور جہاں آپ خدا کی راہ میں اظہار تشکر کے طور پر خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنے زیور دیتی ہیں وہاں یاد رکھیں کہ آنحضرت ﷺ کی پہلی بات بھی آپ کے حق میں بڑی شان کے ساتھ پوری ہوتی ہے کہ تقویٰ اختیار کرو' تقویٰ ہی زیور ہے' تقویٰ ہی حقیقی رونق ہے۔ جو ہاتھ اللہ کی خاطر خالی ہوئے ہوں وہ خدا کی نظر میں تو بہت سج جاتے ہیں کیونکہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ خدا کی خاطر جو بھوکا رہتا ہے' مونہہ بند رکھتا ہے اس کی بو بھی اللہ کو پیاری لگتی ہے۔ تو وہ ہاتھ خدا کی نظر میں بہت ہی خوبصورت اور پُر رونق دکھائی دیتے ہیں جو خدا کی خاطر خالی ہوں۔ مگر یہ مراد نہیں ہے کہ عورتیں ہمیشہ زیور سے خالی ہو جائیں کیونکہ زیور عورت کا ایک حصہ قرار دیا گیا اور قرآن کریم نے زیور اور عورت کے مضمون کو اکٹھا باندھا ہے۔ "حلیہ" میں پلنے والی چیز ہے۔ اس لئے ہرگز یہ مراد نہیں کہ زیور چھوڑ ہی بیٹھو' کچھ اپنے لئے نہ بناؤ' کچھ اپنے لئے نہ رکھو۔ مراد یہ ہے کہ جب بھی توفیق ملے تو اس زیور میں سے خدا کے نام پر کچھ نکالا کرو۔ اور کچھ نہیں تو ایک یہ بھی صدقہ بیان فرمایا گیا ہے کہ اپنی غریب بہنوں کو' غریب بچیوں کو ان کی شادی کے موقع پر اگر زیور میں سے کچھ مستقل نہیں دے سکتیں تو عاریتاً دے دیا کرو۔ اور کچھ دیر وہ بھی پہن لیں' کچھ دیر ان کی زیور کی تمنا بھی پوری ہو جائے۔ یہ جو کچھ دینا ہے۔ یہ دراصل حقیقت میں زندگی بھر کی خوشی دینے والی بات ہے کیونکہ عورتیں بھی کہاں زیور ہر روز پہنے پھرتی ہیں۔ ایک آدھ چوڑی لے لی' ایک آدھ بندہ پہن لیا' چند گنتی کے ایسے زیور ہیں جنہیں وہ روزمرہ استعمال کرتی ہیں۔ اور آجکل تو مصنوعی زیور بھی ایسے بن گئے ہیں کہ کوئی پوچھنے والی پوچھے تو پتہ چلے گا کہ اصلی ہیں کہ مصنوعی۔ ورنہ غریبانہ پہنچ میں بھی سجاوٹ کی روزمرہ کی چیزیں آچکی ہیں تو مراد یہ ہے کہ اگر ایک انسان کسی کو شادی کے موقع پر کسی اچھے موقع پر اپنا زیور دے دے خواہ عارضی دے تو چند موقعے جو زندگی کے ہوتے ہیں جس میں امیر بھی پہنتی ہیں ان میں غریب بھی پہن لیں گی اور وہ بھی اس خوشی میں ساتھ شامل ہو جائیں گی۔ تو اس کے لئے دراصل یہ عارضی خوشی بھی ایک دائمی خوشی کا رنگ رکھتی ہے۔ ایسے موقعوں پر ہی تو ضرورت پڑتی ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے موقع محل کی مناسبت سے عارضی طور پر عورتوں کو نصیحت فرمائی کہ اپنا کچھ دے دیا کرو۔ خواہ بعد میں واپس لے لو۔ وہاں حدیث میں خواہ بعد میں واپس لینے کا لفظ تو نہیں ہے لیکن انداز یہ ہے کہ جیسے وقتی طور پر تمہاری بہن کو ضرورت پڑی ہے تو کچھ اس کی ضرورت بھی پوری کر دیا کرو۔ تو فرمایا کہ تم شکوے بہت کرتی ہو اور شکوے کا حل کیا بتایا' اس مصیبت سے نکلنے کا حل۔ فرمایا خدا کی راہ میں صدقہ دیا کرو۔ یہی روایت سنن نسائی کتاب صلوۃ العیدین میں بھی ہے اور باب قیام الامام فی الخطبۃ میں بھی یہی روایت درج ہے۔

ایک اور حضور اکرم ﷺ کا عید منانے کا طریق صحیح بخاری کتاب العیدین میں یوں بیان ہوا ہے۔

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ تشریف لے جاتے تو سب سے پہلے نماز پڑھاتے پھر سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور ان کے سامنے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔ لوگ اپنی صفوں پر بیٹھے رہتے۔ آپ انہیں نصائح فرماتے' اچھے کاموں کا حکم دیتے اور دیگر اوامر سے مطلع

فرماتے۔ اگر آپ کوئی لشکر بھجوانا چاہتے تو اسے بھجوانے کا اعلان فرماتے۔ یعنی عید والے دن میں چونکہ کثرت سے لوگ اکٹھے ہوتے تھے تو فرمایا کرتے تھے کہ اب اس مہم پر اسلام کا ایک لشکر جانے والا ہے جو شامل ہونا چاہتا ہے شامل ہو اور جو آنحضرت ﷺ احکامات دیا کرتے تھے عموماً اس موقع پر ان کی دوبارہ تاکید فرمایا کرتے تھے اور اس کے بعد پھر آپ واپس تشریف لے جاتے۔

پس ایک جگہ خواتین کے پاس جانے کا ذکر ہے عید کے بعد۔ دوسری جگہ یہ ہے واپس تشریف لے جاتے۔ مختلف لوگوں نے مختلف صورتوں میں دیکھا ہے اور عید چونکہ اس زمانے میں بھی 'اب بھی بہت پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور کثرت سے لوگ آتے ہیں اس لئے ضروری نہیں کہ ہر شخص ہر چیز پوری دیکھ لے۔ جو قریب ہے وہ زیادہ دیکھ لیتا ہے جو دور ہے وہ نسبتاً کم دیکھتا ہے۔

عید کے بعد کے جو مناظر ہیں وہ بھی روایات میں محفوظ ہیں۔ سارے تو نہیں مگر کچھ نہ کچھ ایسے دلکش نظارے ہیں جو آپ کے سامنے اس وقت رکھتا ہوں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ عید کا دن تھا' آنحضرت ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ اس وقت میرے پاس دو بچیاں جنگ بُعاث کے واقعات پر مشتمل گیت گا رہی تھیں۔ عربوں کے روایتی گیت تھے اور اس کے ساتھ کچھ میوزک انسٹرومنٹ (Music Instruments) تھے جن کے ساتھ وہ گا رہی تھیں۔ یعنی وہ جیسے مضراب وغیرہ یا ساز ہیں یہ تفصیل بیان نہیں ہوئی کیا تھے لیکن کچھ ساز ایسے تھے جو عربوں میں رائج تھے وہ بھی ساتھ بجا رہی تھیں۔ آنحضرت ﷺ تشریف لائے' مونہہ دوسری طرف کرکے لیٹ گئے اور سنتے رہے۔ تھوڑی دیر میں حضرت ابوبکر آئے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور انہوں نے مجھے ڈانٹا کہ نبی ﷺ کے پاس شیطانی آلات بجائے جا رہے ہیں۔ اب یہ جو لفظ ہے "شیطانی آلات" اس کا اصل میں حوالہ ایک اور حدیث میں ہے۔ ایک دفعہ دور سے غالباً بنسری یا کسی اور چیز کی آواز آ رہی تھی تو آنحضرت ﷺ کے متعلق روایت ہے کہ آپؐ نے دونوں انگلیاں کانوں پر رکھ کر کہا کہ یہ شیطانی آوازیں آ رہی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کیا وہ شیطانی ان معنوں میں ہے کہ ہمیشہ کے لئے وہ بند ہے یا اس زمانے کے شیطانی رواجات جو ان گانوں کے ساتھ ہوا کرتے تھے' محافل ہوتی تھیں اور مختلف میلوں کے موقع پر گانے بھی گائے جاتے تھے' ساز بھی بجائے جاتے تھے اور دیگر شیطانی حرکتیں کی جاتی تھیں۔ یا یہ بھی معنی ہے کہ آئندہ شیطان نے ان ہتھیاروں کو بہت کثرت سے استعمال کرنا ہے اور ساری دنیا کے معاشرے کو میوزک کے ذریعے تباہ اور ہلاک کر دیا جائے گا۔ اور خدا تعالیٰ کی حمد کی طرف توجہ کی بجائے انسانی فطرت ان مصنوعی نغموں میں پڑ کر ان ہی میں اپنی جان گنوا بیٹھے گی۔ یہ بھی ایک پیشگوئی کا رنگ تھا۔

مگر اس کے برمحل استعمال کے متعلق اب یہ حدیث ہے کہ جب برمحل استعمال ہو اور شاذ کے طور پر ہو تو یہ فطرت کے خلاف نہیں ہے۔ پس حضرت ابوبکرؓ کے ذہن میں غالباً ایسی کوئی باتیں ہوں گی اور آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں حضرت عائشہؓ کو مخاطب کرکے یہ کہنا صاف بتا رہا ہے کہ آپ نے یہ اندازہ لگایا کہ آنحضرت ﷺ طبیعت کے لحاظ سے بہت شرمیلے ہیں اور کسی کی دل شکنی کے ہر موقعہ پر احتراز فرماتے ہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ ناپسند تو کر رہے ہوں اور چونکہ منہ دوسری طرف تھا اس سے شاید یہ اندازہ لگایا ہو کہ یہ ناپسندیدگی کا اظہار ہے اور عائشہؓ کو سمجھ نہیں آئی۔

لیکن اس میں ایک اور پہلو بھی ہے کہ اگر شرعاً ناجائز سمجھتے تو آنحضرت ﷺ کی طبیعت کی حیا کبھی بھی اس بات میں مانع نہیں بنی۔ ایک پسند ناپسند کی بات' ہلکے انداز کا قصور جو لمم سے ملتا جلتا ہو یہ اور بات ہے مگر لمم نہیں لمم سے ملتا جلتا ہو اس کے قریب تر مگر یہ کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپ کے گھر میں آپ کی زوجہ مبارکہ شریعت کی خلاف ورزی کر رہی ہوں اور رسول اللہ ﷺ منہ دوسری طرف کرکے لیٹ جائیں یہ ناممکن ہے۔ تو حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے جو بھی سمجھا بہرحال اپنی بیٹی کو نصیحت کی کہ ہیں! محمدؐ رسول اللہ کے گھر میں یہ شیطانی آلات بجائے جا رہے ہیں۔ اس پر حضورؐ حضرت ابوبکرؓ کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا ان بچیوں کو کچھ نہ کہو۔ جب حضور کی توجہ ہٹی تو پھر میں نے اشارہ کیا اور وہ چلی گئیں کہ جاؤ اب ٹھیک ہے اور یہ عید کا دن تھا۔

اور عید ہی کے دن کہتی ہیں کہ حبشی نیزوں اور برچھیوں سے کھیل رہے تھے۔ میرے پوچھنے پر یا فرماتی ہیں کہ شاید از خود پوری طرح یاد نہیں کہ میں نے پوچھا تھا۔ تو آپؐ نے فرمایا یا اپنے طور پر خیال آیا اور از خود ہی مجھے فرمایا تو دیکھنا چاہتی ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں۔ اس پر آپؐ نے مجھے اپنی اوٹ میں کھڑا کر لیا۔ میرا رخسار آپؐ کے رخسار پر تھا۔ اب یہ بھی دیکھیں کہ کتنا ایک پاکیزہ نظارہ ہے۔ اور ان بند دماغ والوں کے لئے ایک سبق ہے اس میں کہ بعض تو کوئی لوگوں کے سامنے اپنی بیوی کا ہاتھ پکڑ لے یا سیر پر جاتے ہوئے یا بعض دفعہ ایئرپورٹ پر یا کسی جگہ تو (احمقوں) کی طبیعتیں بھڑک اٹھتی ہیں کہ دیکھو یہ کیا حرکت ہے۔ آنحضرت ﷺ ایک حبشیوں کا نظارہ دیکھ رہے ہیں' لوگ اور بھی ہیں' اس طرح نظریں پڑتی ہوں گی۔ اگرچہ مسلمانوں کی تو پڑتی ہوں گی تو جھک بھی جاتی ہوں گی مگر آج بھی تو مسلمان ہی ہیں جو اعتراض کرتے ہیں' ان کی نظریں کیوں نہیں جھک جاتیں۔ سوال یہ ہے کہ جو کچھ آنحضرت ﷺ دیکھ رہے تھے حضرت عائشہ صدیقہؓ نے اس طرح دیکھا کہ اوپر سے سر آگے نکالا ہوا اور گال سے گال لگا ہوا تھا۔ کہتی ہیں اس طرح مجھے کھڑا کیا رخسار پر رخسار تھا..... آپ انہیں کہتے تھے اے بنی ارفدہ اپنا کھیل جاری رکھو۔ وہ رکتے رہے تو فرمایا: نہیں جاری رکھو' جاری رکھو۔ یہاں تک کہ جب میں تھک گئی تو آپ نے فرمایا کافی ہے؟ میں نے عرض کی ہاں۔ فرمایا چلی جاؤ۔ تو یہ آپ کے عید منانے کا انداز تھا جو آنحضرت ﷺ نے عید کے بعد وقت گزارا اس کا ایک نظارہ ہے۔

سنن ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ میں ہے۔ حضرت انس بن مالک ؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ مدینہ تشریف لائے تو ان کے دو دن وہ ہر سال منایا کرتے تھے۔ یعنی مدینہ میں حضور اکرم ﷺ تشریف لائے ہیں تو اہل مدینہ کی بھی دو عیدیں ہوا کرتی تھیں۔ گو وہ اسلامی عیدیں نہیں تھیں مگر او دن تھے سال میں اس میں وہ کھیلتے کودتے اور دل بہلانے کے سامان کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ نے ان کے بدلہ تمہارے لئے بہترین دن مقرر فرما دیئے ہیں۔ یعنی یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر۔ یہی روایت سنن النسائی کی کتاب صلوٰۃ العیدین میں بھی موجود ہے۔

سنن ابن ماجہ کتاب اقامت الصلوٰۃ میں لکھا ہے مغیرہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ ایاز الاشعری عید کے موقع پر الانبار تشریف لے گئے۔ الانبار ایک جگہ کا نام ہے اور فرمایا کہ کیا وجہ ہے کہ آپ لوگ دف کے ساتھ گیت نہیں گاتے جیسے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں گائے جاتے تھے۔ یعنی حضرت عائشہ صدیقہؓ کی روایت تو یہ ہے کہ گھر میں یہ واقعہ ہوا لیکن اس کی خبر پھیلی ہو گی ضرور اور صحابہ میں بھی یہی رواج ہو کہ عید کے دن اس زمانہ کی جیسی بھی سادہ پاک میوزک تھی اس کے اوپر وہ دف پہ خواتین گھر میں گاتیں اور خوشیوں کے دن گانوں کے ساتھ منائے جاتے تھے۔

بخاری کتاب العیدین میں ہے 'حضرت جابر بن عبد اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضورؐ نے ایک بار نماز پڑھائی اور پھر خطبہ ارشاد فرمایا۔ جب آپؐ فارغ ہوئے تو عورتوں کے پاس تشریف لائے اور انہیں وعظ و نصیحت فرمائی۔ آپ اس وقت حضرت بلالؓ کے کندھے کا سہارا لئے ہوئے تھے۔ یہ روایت بھی اسی واقعہ کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ جو زندگی کا آخری حصہ تھا جس میں جسم میں کمزوری واقع ہو چکی تھی۔ حضرت بلالؓ نے کپڑا پھیلایا ہوا تھا جس میں عورتیں صدقات ڈالتی جا رہی تھیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس

نبی کریم ﷺ عید کے دن یمنی منقش چادر زیب تن فرمایا کرتے تھے۔ یہ بھی حدیث ہے جس کی روایت حضرت امام شافعی کی کتاب الام کتاب صلوٰۃ العیدین میں ہے۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے ایک دوست جو مشرق وسطیٰ سے ہو کے آئے تھے وہ میرے لئے ایک دو جبے لے آئے تھے اور پہلے میں نے چونکہ بعض دفعہ پہنے تھے اس لئے ان کا اصرار تھا کہ خواہ ایک دفعہ پہنیں لیکن لوگوں میں یہ جبے پہن کر آئیں۔ تو پہلے تو میرا ارادہ نہیں تھا کیونکہ ذاتی طور پر جبہ پہننا میرے مزاج کے خلاف ہے۔ بعض دفعہ لوگوں کی خاطر پہنے اور اس پر پھر اتنے اصرار شروع ہوئے کہ مجبوراً لوگوں کی خاطر ایک سے زائد دفعہ بھی پہننا پڑا۔ لیکن گرمیوں کے بعض دنوں میں میں نے ویسے بھی اس میں آرام محسوس کیا کیونکہ تنگ کپڑے جو بدن سے چمٹے ہوں زیادہ گرمی میں تکلیف دیتے ہیں۔ تو پھر اس وجہ سے کہ وہ سہولت کا لباس ہے اس سے بھی زیادہ کچھ دن پہنا مگر پھر ترک کر دیا۔ کیونکہ میری عادت نہیں ہے۔

کل سوچ رہا تھا کہ اس کو پہنوں لیکن طبیعت مائل نہیں تھی پھر جب یہ روایت سامنے آئی تو میں نے کہا آج تو پہننا چاہئے مگر وہ ان بے چاروں کی قسمت ایسی ہے آج نہیں ہو سکتی یہ بات۔ وہ جبہ اتنا بڑا تھا' اتنا لمبا تھا کہ ایک دوسری حدیث کے مضمون سے ٹکرا رہا تھا۔ تو بعض دفعہ یہ بھی ہوتا ہے۔ ایک نیکی کی نیت کریں ایک حدیث سے' دوسری حدیث سامنے آکھڑی ہوتی ہے کہ اس طرح نہیں۔ کیونکہ وہ پیچھے گھسٹتا جاتا اور آنحضرت ﷺ نے ایسے جبے پہننے سے منع فرمایا ہے کہ جو امیرانہ ٹھاٹھ اس طرح رکھتے ہوں کہ جس طرح پیچھے ایک لباس بعض دفعہ یہاں شاہی خاندان میں رواج تھا کہ ملکہ کے لباس کے پیچھے اتنا بڑا کپڑا پیچھے سرکتا آتا تھا کہ اس کو کئی خواتین جو خود معزز ہوا کرتی تھیں وہ دم کی طرح پیچھے اٹھائے پھرتی تھیں اور یہ ملکہ کی شان تھی۔ تو شانیں جب بڑھ جاتی ہیں تو وہ اس قسم کے تمسخر انگیز' تمسخر آمیز نظارے پیدا کر دیتی ہیں۔ تو آنحضرت ﷺ نے چونکہ یہ پسند نہیں فرمایا اس لئے میں نکال کے لایا' جب پہنا تو میں نے کہا اب تو مشکل ہے مجبوری ہو گئی ہے اس لئے اتار آیا ہوں۔ لیکن نیت چونکہ تھی اس سنت کو پورا کرنے کی اس لئے امید رکھتا ہوں کہ اللہ کے ہاں میں یہ سنت پورا کرنے والا ہی شمار ہوں گا۔

لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے بعض دفعہ ایک حدیث دوسری حدیث کے مقابل پر کھڑی ہو جاتی ہے اور ایک کو غلبہ ہے دوسری اس کے مقابل پر مغلوب ہے اس کی ایک اور مثال احادیث ہی میں سے میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں یعنی ایک اور اسی جبے کے تعلق میں۔

آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے اپنی طرف سے ایک بہت ہی خوبصورت جبہ جو ریشم کا تھا وہ لیا اور آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ یا رسول اللہ! بروز عید نیز وفود جب آیا کریں گے اس وقت حضور اکرم ﷺ یہ جبہ پہن کر آیا کریں۔ آپؐ نے فرمایا یہ ان کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں یعنی ریشم کا لباس مردوں کو زیب نہیں دیتا اور اگر مرد ریشمی لباس پہنیں گے تو پھر ان کا آخرت کے لباس میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ تو اس طرح یہ متضاد حدیثیں نہیں ہیں۔ ایک غالب ہے اپنے عمومی حکم کی وجہ سے' ایک مغلوب ہے اپنے خاص دائرہ سے تعلق رکھنے والی ہے۔ اب عورتوں کے لئے حرام نہیں ہے مردوں کے لئے منع ہے۔

اب وہ جو مردوں والی حدیث ہے یہ غالب ہے۔ خوبصورت جبے پہننا جائز ہے مگر ریشم کا نہ ہو یا اس پر حقیقتاً سونے کا کام نہ ہو۔ پس اس طرح استنباط ہوتے ہیں۔ اور آنحضرت ﷺ نے جبے پہنے اور بعض روایتوں میں آتا ہے کہ ایسے خوبصورت جبے تھے بعض دفعہ ایسے دلکش تھے کہ ایک راوی بیان کرتے ہیں کہ چاندنی رات تھی جب رسول اللہ ﷺ باہر نکلے' میں کبھی چاند کو دیکھتا اور کبھی محمد رسول اللہ کو۔ اتنے خوبصورت دکھائی دے رہے تھے کہ چاند پھیکا پڑ چکا تھا۔ کوئی اس کی حیثیت نہیں تھی۔ تو زینت مومن کی شان کے خلاف نہیں مگر وہ زینت جو تقویٰ کے دائرہ میں ہو' جس پر لباس التقویٰ کا اطلاق بھی ہو سکے۔ لباس التقویٰ کو چھوڑ کر پھر کوئی زینت' زینت نہیں رہتی۔

سنن ابن ماجہ میں ہے کہ آنحضرت ﷺ پیدل جایا کرتے تھے عید کے لئے کیونکہ عید کی جگہ اکثر باہر ہوا کرتی تھی اس لئے وہاں تک جانے کے لئے سواری بھی استعمال ہو سکتی تھی مگر آنحضرت ﷺ پسند فرماتے تھے کہ عید کے لئے پیدل جائیں۔ اور بچپن میں قادیان میں مجھے یاد ہے جب عید گاہ وہاں ایک مقبرہ تھا پرانا اس کے قریب کھلے میدان میں ہوا کرتی تھی تو وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (۔) بھی پیدل جایا کرتے تھے اور ہم سارے پیچھے دوڑتے پھرتے تھے۔ کافی لمبا جلوس بن جایا کرتا تھا اور اسی طرح واپس بھی پیدل ہی آتے تھے اور واپسی پہ رستے بدل لیا کرتے تھے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا یہی طریق تھا۔ چنانچہ محمد بن عبد اللہؓ روایت کرتے ہیں کہ پیدل جاتے۔ جس رستے سے جاتے اس سے مختلف رستے سے واپس آیا کرتے تھے یعنی ایک جانے کا رستہ کچھ حصہ اس کا مشترک ہو بھی تو پھر کاٹ کر دوسری طرف سے آیا جائے تو یہ دو رستے بن جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب مجھے جاتی دفعہ پرلی طرف سے جانا پڑے۔ پہرے دار یہاں نہ کھڑے ہوں' بڑا دروازہ دوسرا کھولیں۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے اور بخاری میں ہے کہ عید کے دن آنے اور جانے کے الگ الگ رستے اختیار فرماتے۔ یہ وہی روایت ہے جو میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ بخاری کتاب العیدین۔ آنحضور ﷺ کی سنت یہ تھی کہ جسے ہم چھوٹی عید یعنی عید الفطر کہتے ہیں اس میں ضرور جانے سے پہلے کچھ کھایا کرتے تھے۔ اور وہ جو قربانی کی عید ہے اس میں جانے سے پہلے کچھ نہیں کھاتے تھے اور عموماً عید تک کا روزہ بن جاتا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ اسی قربانی کے گوشت سے کچھ کھانا چاہتے تھے جو خدا کے حضور پیش کرنا ہوتا تھا۔ پس جن لوگوں نے اس دن قربانی دینی ہو ان کے لئے یہی اعلیٰ طریق ہے کہ وہ قربانی جب اگر اتنے وقت میں ممکن ہو کہ ذبح ہو جائے اور کچھ کھایا جا سکے کیونکہ مشقت میں پڑنا مراد نہیں ہے عید والے دن۔

صبح عید جلدی بھی ہو جایا کرتی تھیں اس زمانہ میں اور عادتیں اس قسم کی نہیں تھیں جیسے آجکل کے زمانہ میں ہیں کہ صبح اٹھ کر چائے کی پیالی نہ پئیں تو سارا دن سردرد میں مبتلا رہیں۔ تو اس لئے اس سادہ دور میں یہ بات مشقت کا مظہر نہیں ہے بلکہ ایک سنت ہے' محبت کے نتیجہ میں جو قربانی خدا کے حضور پیش کرنی ہے اسی میں سے کچھ کھایا جائے

اور جنہوں نے نہیں کرنی ان کا یہ مطلب تو نہیں کہ تین دن بعد قربانی کریں تو تین دن بھوکے رہیں۔ اس لئے استنباط موقع اور محل کے مطابق کیا جاتا ہے۔ بہرحال اس عید پر تو یہ ثابت ہے کہ ہمیشہ جانے سے پہلے کچھ کھایا کرتے تھے اور اس روایت میں ہے کہ کھجوریں پسند فرماتے تھے کہ عید سے پہلے چند کھجوریں کھالیتے تھے اور راوی یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ کھجوریں طاق مقدار میں ہوتی تھیں' جفت نہیں ہوتی تھیں یعنی ایک یا تین یا پانچ یا سات یا نو جتنی بھی ہوتی تھیں۔ آپ طاق تعداد میں کھایا کرتے تھے کیونکہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ خدا ایک ہے اس لئے طاق سے محبت کرتا ہے اور آنحضرت ﷺ ہمیشہ طاق کا خیال رکھا کرتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ نے نمازیں بھی دیکھیں طاق بنادیں۔ فرائض میں مغرب کی تین رکعتوں نے سارے فرائض کو طاق کر دیا۔ نوافل میں وتر کی تین رکعتوں نے سارے نوافل کو طاق کر دیا۔ تو یہ مضمون ہے مگر بنیادی طور پر محبت کا مضمون ہے۔ کوئی منطقی فلسفہ کی بات نہیں ہے ورنہ یہ بھی کہہ سکتے ہیں' جوڑا جوڑا کیوں بنایا۔ خدا نے ہر چیز کو جوڑا بنایا۔ اس لئے یہ بحثیں اگر اس طرح آگے چلائی جائیں تو لغو باتیں بن جائیں گی۔ جوڑا جوڑا ہی بنایا ہے مگر بعض حالات میں جہاں طاق کا مضمون اطلاق پاتا ہے وہاں طاق اچھا لگتا ہے۔ پس اس سے زیادہ اس میں ضرورت سے بڑھ کر تردد و تفحص کی ضرورت نہیں ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ عید الفطر پڑھنے گھر سے نکلے تو آپ نے دو رکعت نماز عید پڑھائی اور دو رکعت عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نفل ادا نہیں کیا۔ اس لئے یہ بھی یاد رکھیں کہ عید سے پہلے اور بعد نوافل کا کوئی رواج نہیں ہے اور صرف دو رکعتیں عید ہی ہیں جو اس دن کا نفل ہیں یا اس دن کے پہلے حصے کا نفل ہیں۔

ام عطیہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے روز نوجوان لڑکیوں کو بھی عید پر آنے کی تاکید کرنے کا اعلان فرمایا۔ یعنی ان کو حکم دیا کہ یہ اعلان کر دو کہ نوجوان بچیاں بھی آئیں اور جنہوں نے شرعاً نماز نہیں پڑھنی وہ بھی آئیں اور وہ نماز نہ پڑھیں مگر عید کی دوسری تقریبات میں شامل ہوں اور پھر یہ بھی فرمایا کہ وہ جو چادریں اوڑھے ہوتی ہیں' چادر اوڑھنے والیاں یہ نہ سمجھیں کہ ہم چونکہ چادر اوڑھتی ہیں' ہمارا پردہ سخت ہے' ہمیں جانے کا حکم نہیں۔ فرمایا چادر والیاں بھی آئیں اور ہم سب دعا میں شامل ہوں۔ یہ مقصد تھا حضور اکرم ﷺ کی ہدایت کا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ بعض ایسی ہیں جو پردہ دار ہیں' شرم رکھتی ہیں یعنی ان معنوں میں کہ ان کے پاس چادر کوئی نہیں ہے' وہ کیا کریں۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دوسری عورت اپنی بہن کو اپنی اوڑھنی پہنا دیا کرے یہ تو کوئی مشکل نہیں ہے۔ تو وہ جو میں نے پہلے ضمناً ذکر کیا تھا وہ یہی حدیث ہے کہ وقتی طور پر جب خوشیوں کے موقعے ہوں تو اپنی غریب بہنوں کی ضرورت پر خود نظر رکھنی چاہئے۔ یہ نہیں فرمایا کہ وہ اپنی امیر بہنوں سے مانگ لیا کریں۔ دیکھیں کیسی صاف بات ہے۔ فرمایا ہے جو دیکھنے والی عورتیں ہیں وہ دیا کریں ان کو' نہ کہ بے چاریاں مانگتی پھریں۔ (باقی)

(الفضل انٹرنیشنل 7 جنوری 2000ء)

دسمبر کا مہینہ اور جلسہ کی یادیں

پریشاں حال ہے میرا پریشاں ہے نوا میری
پریشانی کے عالم میں یہ اٹھی ہے صدا میری
دسمبر کا مہینہ سینکڑوں یادوں کا مخزن ہے
مرا سینہ کئی بسری ہوئی باتوں کا مدفن ہے
ہے ذہنی کشمکش ہوتی دسمبر کے مہینوں میں
کھدائی ہر گھڑی ہوتی ہے یادوں کے دفینوں میں
مجھے تو جلسہ سالانہ کا منظر یاد آتا ہے
لہو مجھ کو رلاتا ہے' مرا دل بیٹھ جاتا ہے
اسی جا مشرق و مغرب کے باسی آ کے ملتے تھے
چمن آرا کے دم سے کیا شگوفے دل کے کھلتے تھے!
یہی بستی ہوا کرتی تھی خاص و عام کی منزل
بنا کرتا تھا ربوہ مختلف اقوام کی منزل
ادھر ایراں کے باشندے' ادھر انگلینڈ کے باسی
مگر تھے تیسری جانب کئی ہالینڈ کے باسی
تصور میں ہیں جس کی جھلکیاں اب داستاں بن کر
مرا ربوہ چمکتا تھا کبھی اک کہکشاں بن کر
وہ مہمانوں کی آمد' میزبانوں کا وہ رہ تکنا!
وہ ملنا خندہ پیشانی سے اور خدمت سے نہ تھکنا
عزیزوں کی ملاقاتیں' وہ باہم پیار کی باتیں!
سہانے کس قدر دن تھے' سہانی کس قدر راتیں!
وہ بارش علم و عرفاں کی' وہ تقریروں پہ تقریریں!
وہ منظر روح افزا' ولولہ انگیز تکبیریں!
وہ نقشہ میری آنکھوں میں ہے پھرتا خواب کی صورت
تڑپ اٹھتا ہوں یارب! ماہیٔ بے آب کی صورت

خدا کی یاد سے معمور روز و شب گزرتے تھے
عجب تھی تربیت گہ' سینکڑوں بگڑے سدھرتے تھے
نگاہوں میں مری اب تک وہی ایام پھرتے ہیں
نشہ سا مجھ کو آتا ہے' وہ مثلِ جام پھرتے ہیں
انہیں یادوں میں گم "لاتقنطوا" کا ورد کرتا ہوں
خوشی ہوتی ہے انجانی سی جب بھی آہ بھرتا ہوں
مجھے پختہ یقیں ہے کہ وہ دن پھر لوٹ آئیں گے
وہ دیں گے اجر بالآخر کہاں تک آزمائیں گے!

عبدالسلام اسلام

ٹل جائے جو بھی آئے مصیبت خدا کرے
پہنچے نہ تم کو کوئی اذیت خدا کرے
(کلام محمود)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم مولانا سید احمد علی صاحب سابق نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار عرصہ تین سال سے کئی عوارض میں مبتلا ہے یعنی کھانسی۔ بھوک نہ لگنا۔ کانوں کی سماعت۔ گویائی۔ زیادہ بولنے سے ضعف وغیرہ اور اب چلنا پھرنا مشکل ہوگیا ہے احباب سے اپنی صحت اور انجام بخیر ہونے کی دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ولادت

○ محترم عبدالحلیم سحر صاحب افسر صیغہ امانت تحریک جدید ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔ میرے بھانجے مکرم قمرالحق قریشی صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 15 دسمبر 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم پروفیسر سراج الحق قریشی صاحب کا پوتا اور محترم قریشی فضل حق صاحب مرحوم (گولبازار ربوہ) کا پڑپوتا ہے۔ اسی طرح محترم بشارت احمد خان مرحوم ڈیرہ غازی خان کا نواسہ اور قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم دارالرحمت غربی کا پڑنواسہ ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "نوید الحق" عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی درازی عمر، سعادت مند خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆

پھولوں کا تازہ سٹاک

○ گل داؤدی کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے پھل دار اور پھول دار پودے ارزاں قیمت پر دستیاب ہیں۔

نیز پیوندی گلاب کی نئی ورائٹی بے شمار رنگوں میں بھی موجود ہے۔

(انچارج گلشن احمد نرسری فون نمبر 213306)

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ محترم فضیل عیاض احمد صاحب (دفتر سمعی بصری) تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی بھاوج محترمہ عظمیٰ شکیل صاحبہ (اہلیہ شکیل ریاض احمد صاحب اسلام آباد) کا Thyroid کا آپریشن مورخہ 21۔ نومبر 2000ء کو Pdyclinic اسلام آباد میں ہوا تھا۔ جس کے فوراً بعد سانس کی نالیوں میں Clot آجانے کے باعث ان کی حالت نازک ہوگئی۔ اور باوجود تمام تر کوششوں کے وہ جانبر نہ ہوسکیں اور سات روز تک (PIMS) پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اسلام آباد کے ICU میں زیر علاج رہنے کے بعد مورخہ 28۔ نومبر 2000ء (یکم رمضان) بروز منگل دن کے ساڑھے بارہ بجے 36 سال کی عمر میں انتقال کرگئیں۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ اپنے پیچھے ایک بیٹی عزیزہ بجیلہ مہرین اور تین بیٹے ضرار احمد محمود، اسامہ محمود اور طلحہ محمود چھوڑے ہیں۔ بچوں کی عمریں بالترتیب ساڑھے سات، 6، 4 اور تین سال ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

خاکسار جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے خدام اور انصار کا دل سے ممنون ہے کہ انہوں نے اس موقعہ پر نہایت ایثار، ہمدردی اور محبت کا سلوک کیا اور اخوت کا بے مثال نمونہ پیش کیا۔ نیز ان تمام احباب مرد و خواتین کا بھی ممنون ہے جو تعزیت کے لئے تشریف لائے یا بذریعہ خط اس کا اظہار کیا۔

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ محترم رانا مبارک احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سے اطلاع دیتے ہیں مکرم و محترم عبدالسلام طاہر صاحب نے میو ہسپتال لاہور سے سب احباب کو دعا کی درخواست کی ہے۔ ان کی صحت پہلے سے بہتر ہو رہی ہے۔ درخواست ہے کہ احباب ان کی تندرستی کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو جلد سے جلد شفا دے۔

○ مکرم سرفراز احمد صاحب پتوکی ضلع قصور کے بیٹے مبشر احمد عمر 11 سال واقف نو کے دل کا آپریشن آئندہ ماہ آسٹریلیا کے ایک ہسپتال میں ہو رہا ہے احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور شفایابی کی درخواست ہے۔

○ مکرم میاں ظفراللہ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب بہاولپور کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 18 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ
منگل 19 دسمبر غروب آفتاب 5-09
بدھ 20 دسمبر طلوع فجر 5-34
بدھ 20 دسمبر طلوع آفتاب 7-01

را کے 3 دہشت گرد گرفتار

سرکل مرید کے سرحدی علاقوں سے بھارتی ایجنسی "را" کے دہشت گردوں کو گرفتار کرکے 8 خطرناک بم برآمد کرلئے گئے۔ ملزموں نے کرسمس کے موقع پر گرجوں اور عیدالفطر کے موقع پر مساجد و پبلک مقامات کو نشانہ بنانا تھا۔ گھڑیال کلاں اور چکرالی سے گرفتار بھارتی خفیہ ایجنسی کے مبینہ دہشت گردوں فضل عرف فضلو، بگو ولد نذیر حسین اور ان کی نشاندہی پر شیخوپورہ جنڈیالہ روڈ سے پکڑے گئے۔ اہم ساتھی کامران مسیح سے ملک کی اہم ایجنسی نے تحقیقات شروع کردی ہیں اور سنسنی خیز انکشافات ہوئے ہیں۔

بجلی سستی کردیں گے

چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ تیل کی درآمد کو ڈی ریگولیٹ کرنے سے متعلق سرکاری دعویٰ بالکل جھوٹا ہے۔ تیل کی درآمد ابھی تک سرکاری کنٹرول میں ہے اور پاکستانی سٹیٹ آئل نے تیل کی درآمد کا سارا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے رکھا ہے۔ اگر واپڈا کو تیل کی آزادانہ درآمد کا موقع مل جائے تو پھر واپڈا بجلی کے نرخوں میں کمی کے بارے میں غور کر سکتا ہے۔ سردست تو مہنگے داموں درآمدی تیل کی خریداری، جنرل سیلز ٹیکس اور دیگر محصولات کی ادائیگی کے بعد واپڈا اس قابل نہیں رہا کہ عوام کو سستے داموں بجلی فراہم کرسکے۔ اخبار نویسوں سے غیر رسمی بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حبکو کے ساتھ حالیہ معاہدہ سے بجلی کے نرخوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی بلکہ اس کا محض اتنا فائدہ ہوگا کہ واپڈا پہلے کے مقابلے میں حبکو کو کم قیمت ادا کرسکے گا۔ اس طرح واپڈا کے مالی بوجھ میں قدرے کمی ہو گی۔

نواز شریف کا معافی نامہ موجود ہے

چیف ایگزیکٹو کے پریس سیکرٹری اور آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف جلد قوم کو نواز شریف کی رہائی کے معاملے پر اعتماد میں لیں گے اور منتخب پارلیمنٹ کو اختیارات کی منتقلی کا بھی اعلان کیا جائے گا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ بعض حساس معاملات کے باعث اب تک نواز شریف کا معافی نامہ منظر عام پر نہیں لایا گیا۔ جنرل پرویز مشرف بدھ یا جمعرات کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر قوم سے خطاب میں اس معاملہ پر قوم کو اعتماد میں لیں گے انہوں نے کہا ہم معافی نامہ شائع کرنے پر تیار ہیں۔ تاہم غیر ملکی دوستوں اور بعض حساس امور کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اگر کسی کو اس معافی نامہ کے بارے میں کوئی شک ہے تو وہ آئے ہم دکھانے کے لئے تیار ہیں۔

پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھائیں گے

سعودی عرب، برطانیہ اور سنگاپور کے سرمایہ کاروں نے حب پاور کمپنی کے ساتھ تنازعہ حل ہونے پر پاکستان میں اپنی سرمایہ کاری میں اضافہ کا اعلان کیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حب پاور کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان نے کہا کہ تنازعہ کے حل کے ساتھ ہی پاکستان کے متعلق چھائی ہوئی بے یقینی کی فضا ختم ہوگئی ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے بتایا کہ حبکو کے چیئرمین علی رضا کی نیویارک میں چیف ایگزیکٹو کے ساتھ ملاقات میں اس مسئلہ کے حل کی طرف بڑی پیش رفت ہوئی۔ اور تصفیہ طلب معاملہ حل ہوگیا ہے۔

پاکستان بنگلہ دیش تعلقات کشیدہ نہیں ہوں گے

بنگلہ دیش کی وزیراعظم حسینہ واجد نے کہا ہے کہ پاکستانی سفارتکار کے اخراج سے پاکستان اور بنگلہ دیش کے مابین تعلقات کشیدہ نہیں ہوں گے۔ صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستانی سفارتکار نے ہماری آزادی اور سالمیت کے خلاف بولتے ہوئے ہمارے جذبات کو مجروح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ اگر کوئی غیر ملکی سفارتکار پاکستان کی آزادی پر حملہ کرتا تو پاکستان بھی جواباً یہی کچھ کرتا۔

نواز شریف کے 70 کروڑ پاؤنڈ کے اثاثوں کا سراغ

حکومت کو سابق وزیراعظم نواز شریف کو جلاوطن کرنے سے ان کے 70 کروڑ پاؤنڈ کے اثاثوں کا سراغ ملا ہے۔ جو قانونی کارروائی کے ذریعے حکومت پاکستان کو مل

باقی صفحہ 8 پر

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائنوں میں فینسی زیورات کنگنے بھجوانے کا بااعتماد مرکز
صرافہ بازار رنگ محل لاہور فون 766 2011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور فون 512 1982

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی خارجہ پالیسی کا اعلان

امریکہ کے نو منتخب صدر جارج ڈبلیو بش نے اپنی خارجہ پالیسی کے ایجنڈا کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا میں جمہوریت اور قیام امن کے فروغ کے لئے امریکی اتحادیوں کے ساتھ دو طرفہ پارٹنر شپ اور قریبی تعاون کے بنیادی اصولوں پر مبنی ہوگی۔ کولن پاول کو وزیر خارجہ نامزد کرنے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے بش نے کہا کہ امریکہ واحد بڑی طاقت ہے اور اثر ورسوخ کی مالک ہے لہٰذا ہم ان خصوصیات کو دنیا بھر میں جمہوریت کے فروغ اور امن کو پھیلانے کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔ اور ان کی رائے میں ان مقاصد کے لئے کولن پاول سے بہتر کوئی دوسرا شخص نہیں ہو سکتا۔

کل جماعتی حریت کانفرنس کا اجلاس

کل جماعتی حریت کانفرنس کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس سری نگر میں ہوا۔ زی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق بھارتی حکومت کی جنگ بندی کی پیشکش کے مسئلے پر اختلافات کھل کر سامنے آگئے۔ اجلاس کے موقع پر باہر کارکنوں نے حق اور مخالفت میں نعرے بازی کی۔ جس پر رہنماؤں نے ان کو باہر آکر روک دیا۔ قبل ازیں حریت رہنماؤں نے بتایا کہ اجلاس میں زیر بحث ایجنڈا دوران اجلاس طے کیا جائے گا۔

اسرائیلی اور فلسطینی وفود میں بات چیت

فلسطین اور اسرائیل کے درمیان 11 ہفتوں سے جاری خونی تشدد کے بعد دونوں ممالک کے ممتاز عہدیداروں نے بات چیت کی۔ اسرائیلی ریڈیو نے بتایا کہ یہ مذاکرات تین گھنٹے تک جاری رہے۔ اسرائیلی مذاکراتی ٹیم کی سربراہی وزیر خارجہ شلومو بن امی نے کی جنہوں نے فلسطینی لیڈر یاسر عرفات سے ملاقات کی تھی۔ جس کے بعد ہی دونوں پارٹیوں کے نمائندوں کے درمیان بات چیت کی راہ ہموار ہوئی اسرائیلی وفد میں وزیر اعظم ایہود بارک کے بیورو چیف گلاڈیز بھی شامل تھے وائس آف امریکہ کے مطابق امریکی صدر بل کلنٹن اور فلسطینی رہنما یاسر عرفات نے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے ایک سمجھوتے کے لئے مل کر کام کرنے کا اعادہ کیا ہے۔

بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے رہنما کی گرفتاری

لکھنؤ میں بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے ضلعی کنوینر محمد سلیم احمد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ جس کے باعث مراد آباد میں سخت کشیدگی پائی جاتی ہے۔ ریڈیو تہران کے مطابق کئی مقامات پر مشتعل ہجوم اور پولیس میں جھڑپیں ہوئیں اور شہر کے چاروں علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں 10 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان جھڑپوں اور حملوں میں خصوصی آپریشن گروپ کے دو اہلکاروں سمیت 10 فوجی ہلاک ہو گئے۔ جھڑپوں میں حزب المجاہدین کے ڈسٹرکٹ کمانڈر سمیت تین مجاہدین شہید ہو گئے۔

امریکیوں کی افغانستان جانے پر پابندی

امریکی حکومت نے اپنے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ ممکنہ دہشت گردی کے خطرے کے پیش نظر افغانستان جانے سے گریز کریں۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ افغانستان میں موجود اسامہ بن لادن اور دیگر دہشت گردوں کی طرف سے ملنے والی حالیہ دھمکیاں امریکی شہریوں اور سرکاری اہلکاروں کے لئے خطرہ ہیں اور وہ امریکی مفادات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ بیان میں افغانستان میں موجود امریکیوں کو بھی خبردار کیا گیا ہے کہ وہ احتیاط کا مظاہرہ کریں۔

انڈونیشیا کا آسٹریلیا پر الزام

انڈونیشین صدر عبدالرحمان واحد نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ علیحدگی پسندوں کو معاف نہیں کریں گے۔ آسٹریلیا کا یہ بیان کہ عالمی برادری انڈونیشیا کے علیحدگی پسندوں کی مدد نہ کرے قابل ستائش ہے۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا کو پہلے ایسے اقدامات اور بیانات دینے چاہئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آسٹریلیا مشرقی تیمور کے علیحدگی پسندوں کی حمایت نہ کرتا تو انڈونیشیا کا صوبہ کبھی آزادی کا مطالبہ نہ کرتا اور آریان جایا میں شورش پیدا نہ ہوتی۔ انہوں نے آریان جایا میں حکومت مخالف عناصر کو انتباہ کیا کہ جکارتہ کے ساتھ رہنے میں ہی ان کی بھلائی ہے۔

آزادی کی تحریک دبائی نہیں جاسکتی۔

جنوبی افریقہ کے سابق صدر نیلسن منڈیلا نے کہا ہے کہ دنیا کے جس حصے میں آزادی کی تحریک شروع ہو جائے وہ آزادی ملنے تک نہیں دبائی جاسکتی۔ انہوں نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ظلم وجبر سے عارضی طور پر مشکلات ضرور آتی ہیں۔ مگر ظالم کو بالاخر ہتھیار ڈالنا پڑتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جہاں جہاں سے آزادی کی آواز بلند ہوئی ہے وہاں سے ظالم کو بھاگنا ہی پڑا۔

اسامہ کا عرب ممالک کا دورہ

اسامہ بن لادن بھیس بدل کر ایک ماہ تک عرب ممالک کا دورہ کر کے گزشتہ دنوں واپس قندھار پہنچ گئے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عرب کے جلاوطن مجاہد اسامہ بن لادن گزشتہ ماہ خفیہ طور پر بھیس بدل کر یمن، سوڈان، مراکش اور سعودی عرب کا دورہ کر کے واپس قندھار پہنچ گئے۔ گزشتہ ماہ ان کی قندھار سے نامعلوم مقام روانہ ہونے کی تصدیق طالبان اور دیگر خبر رساں ایجنسیوں نے کی تھی۔

سنگاپور میں ٹریفک حادثہ

سنگاپور میں ٹریفک حادثہ کے دوران 2۔افراد ہلاک، 3 زخمی ہو گئے، بتایا گیا ہے کہ ایک تیز رفتار کار اوور ٹیکنگ کے دوران سامنے سے آنے والی گاڑی سے ٹکرا گئی۔ جس سے دونوں گاڑیاں بھی مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔

بقیہ ملکی خبریں از صفحہ 7

سکتے ہیں برطانوی اخبار "ٹیلی گراف" کی ایک رپورٹ کے مطابق سینئر حکومتی اہلکار نے بتایا کہ نواز شریف کے خلاف تحقیقات کرنے والے اداروں نے تجویز پیش کی تھی کہ انہیں جیل سے رہا کر دیا جائے۔ تاکہ وہ روایتی زندگی گزارنے کے لئے اپنے خفیہ اکاؤنٹس استعمال کریں۔

دانت مت نکلوایئے
دانت اکھاڑ پھینکنا، دانت درد کا علاج نہیں، دوائی لگانے اور کھانے سے درد سے آرام آجاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ فون 213218

Screen Printing & Designing,
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer Signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C, Rehmanpura, Lhr. Ph: 759 0106,
Email: qaddan@brain.net.pk

پلاٹ برائے فوری فروخت
36/16 بالمقابل ریلوے اسٹیشن ریلوے روڈ ربوہ
ڈاکٹر عمران احمد خان فون نمبر 212286

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5، 4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن
لاہور۔ فون آفس 042-5168629

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

گائینوکار ڈی ایل
میں پوشیدہ و پیچیدہ امراض نسواں کا مکمل شافی علاج ہے
سرپرست اعلیٰ: ہومیوڈاکٹر رائے انور احمد مبشر
ہیڈ آفس: زیلاٹ ہومیو فارمیسی احمد نگر
ضلع جھنگ فون: 04524-211351

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ۔ لیٹر پیڈ۔ بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز
کلرفل ڈیزائنگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

SUZUKI
Baleno
Cultus
Bolan
Mehran
Sunday open
Friday Closed
گاڑیاں
نقد و آسان اقساط پر
دیدہ زیب رنگوں اور ہر ماڈل میں دستیاب ہیں
حاضر سٹاک فوری ڈیلیوری
MINI MOTORS
AUTHORISED A CLASS DEALERS
54-Industrial Gulberg III, Lahore
Tel: 5712119-5713689-5873384

CPL No. 61